Rehmani Qaida With Tajweed Rules PDF

At International Quran Academy, we are dedicated to providing high-quality Quranic education to students worldwide. Understanding the importance of a strong foundation in Quranic studies, we have created the Rehmani Qaida, a comprehensive guide designed to help beginners learn the basics of reading the Quran.

Rehmani Qaida is an essential resource for anyone starting their journey of learning the Quran. It serves as the first step in mastering the correct pronunciation of Arabic letters and words. This Qaida is carefully structured to make the learning process simple and effective, especially for non-Arabic speakers. Each lesson builds on the previous one, gradually introducing students to more complex sounds and words, ensuring that they develop a strong grasp of Tajweed rules.

- iqacademy92@gmail.com
- +92-314-5851717
- +1-409-9417108
- Skype Chat

Our Rehmani Qaida PDF is designed to be user-friendly, with clear instructions and examples to guide students through each stage of learning. Whether you are a child or an adult, this Qaida will provide you with the necessary tools to start reading the Quran fluently. We have also included visual aids to make the learning experience more engaging and easier to follow.

At International Quran Academy, we believe that learning the Quran is a journey that should be accessible to everyone. With our Rehmani Qaida, we aim to make this journey smooth and rewarding. We encourage you to take the first step today and begin your Quranic education with our Rehmani Qaida. May this guide be a source of enlightenment and blessing for you and your family.

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

رحمانی قاعدہ

مؤلف

قاری عبدالرحمٰن شجاع آبادی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

حروف کے مخارج

مخرج کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ اصطلاح تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔

حروف	نام	مخارج
ا۔ء۔ھ	حُروفِ حلقیّہ	حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع۔ح	〃 〃	حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
غ۔خ	〃 〃	حلق کے اُوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ق	حُروفِ لھویہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصے سے ادا ہوتا ہے۔
ک	〃 〃	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصے سے ادا ہوتا ہے۔
ج۔ش۔ی	حُروفِ شجریّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
ض	حرف حافیہ	زبان کی کروٹ اور اُوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
ل۔ن۔ر	حُروفِ طرفیہ	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے تالوں کی جانب والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ت۔د۔ط	حُروفِ نطعیّہ	زبان کی نوک اور اُوپر دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
ث۔ذ۔ظ	حُروفِ لثویّہ	زبان کا سرا اور اُوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ز۔س۔ص	حُروفِ صفیریہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ف	حُروفِ شفویہ	اُوپر کے دانتوں کے کنارے اور نیچے کے ہونٹ کے تری والے حصے سے ادا ہوتا ہے۔
ب	〃 〃	دونوں ہونٹوں کے تر حصے سے ادا ہوتا ہے۔
م	〃 〃	دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتا ہے۔
و	〃 〃	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)		یہ غنہ کا مخرج ہے

سبق نمبر (۱) حُروفِ مُفرَدات

هدایات: (۱) مُفرَد حروف کے نام اچھی طرح یاد کرادیں پڑھاتے وقت حرفوں کی آواز اور ادا میں فرق بتائیں مثلاً ت اور ط میں فرق، ث، س اور ص میں فرق، ح اور ه میں فرق، ذ، ز، ظ، ض اور د میں فرق، ع اور ہمزہ (ء) میں فرق، ق اور ک میں فرق ہونا لازمی ہے۔ (۲) تمام حروف کو تجوید وقرأت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کرائیں اور اُردو تلفّظ سے پرہیز کریں۔ یعنی بے، تے، ثے، حے، خے رے، زے، طوئے، ظوئے، فے ہرگز نہ پڑھائیں بلکہ با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ها پڑھائیں۔ (۳) مُفرَد حروف ہی میں الفاظ کی صحت کا خوب خیال رکھا جائے تاکہ آگے بچے کے لئے حرف اَدا کرنے میں آسانی ہو۔ (۴) بچوں کو بتائیں کہ یہ سات حرف ہمیشہ ہر حالت میں پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔ خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ (۵) ہونٹوں سے صرف چار حرف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی کسی حرف پر ہونٹ نہ ملنے دیں ہر سبق کے آغاز میں جو ہدایات دی گئی ہیں ان کا مطالعہ کرکے پھر سبق پڑھائیں۔ طریقۂ تعلیم کا خوب خیال رکھیں۔ خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کو حُروفِ مُستَعْلِیَہ کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِيْمْ
ح حَا	خ خَا	د دَالْ	ذ ذَالْ	ر رَا
ز زَا	س سِيْنْ	ش شِيْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ
ط طَا	ظ ظَا	ع عَيْنْ	غ غَيْنْ	ف فَا
ق قَافْ	ك كَافْ	ل لَامْ	م مِيْمْ	ن نُوْنْ
و وَاوْ	ه هَا	ء هَمْزَهْ	ي يَا	

سبق نمبر (۲) حُرُوفِ مرکبات

ھدایات: (۱) مرکب حُروف کو مُفْرَدْ حروف کی طرح الگ الگ پڑھائیں اور بچوں کو حروف کی مختلف شکلوں سے واقف کرائیں اور یہ بتائیں کہ جب حروف آپس میں ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اور اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ (۲) جو حروف مُرَکَّبْ ہونے کی حالت میں ایک سی صورت کے لکھے جاتے ہیں ان کو نقطوں کے ردّ و بدل سے یاد کرائیں۔ مثلاً ب کا نقطہ نیچے ہے اگر اوپر لگا دیں تو کونسا حرف بن جائے گا۔ اسی طرح ت کے نقطے اگر نیچے لگا دیں تو پھر کونسا حرف بن جائے گا۔ ج، ح، خ کے سروں کے بارے میں اس طرح بتائیں کہ اگر سر کے نیچے نقطہ ہے تو ج ہو گا۔ اگر سر کے اوپر نقطہ ہے تو خ ہوگا۔ اور اگر نیچے اوپر نقطہ نہیں ہے تو پھر ح ہوگا۔ اور ف اور ق کا جب سر لکھا جاتا ہے تو گول ہوتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر ایک نقطہ ہے تو ف ہوگا اور اگر دو نقطے ہیں تو پھر ق ہو گا۔ (۳) جب تک بچہ حروف کی پہچان پوری طرح نہ کر لے تو آگے ہرگز نہ پڑھائیں۔ لہٰذا حروف کی پہچان کرانے میں خوب محنت سے کام لیں۔ یہاں ہجّے نہیں کریں گے صرف حروف کی پہچان کرانی ہے۔

تة	ط	ث	س	ص	ح
ہ	ذ	ز	ظ	ض	د
ق	ك	ع	ء	ب	ف
ل	ن	و	م	ھ	ة
ر	ز	م	ك	ا	لا
لا	لب	كب	كت	كش	كن
كف	طب	كا	لج	ؤ	ئ

با	نا	تا	يا	ثا	شا
فا	قا	سا	عا	غا	صا
ضا	جا	خا	حا	ها	ما
طا	ظا	طن	ظن	سل	شل
صل	ضل	فل	قل	كل	بلب
بة	نة	تة	ية	جد	خد
عد	يف	ما	نص	فص	قض
نصب	فصل	صب	نقض	من	بس
يس	نفس	مثل	قتل	عسق	عقل
كنت	كتب	ملك	حسن	لست	جنت
بحت	عبد	بعد	حفظ	بها	يهب
ضا	منه	فيه	هذ	يد	بد
بتن	بين	بثن	بى	نى	تى

یٓی	شمس	لقد	قسم	سئل	بہم
بسم	قلم	علم	صبر	عجب	قسط
بعض	کیف	شکر	صفت	تمت	خ
ص	ض	ط	ظ	ع	ق

سبق نمبر (۳) حرکات

ھدایات: (۱) بچوں کو حَرَکات کی پہچان اور ان کی آواز بتائیں۔ زَبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، پیش حَرف کے اُوپر اور زیر نیچے ہوتا ہے۔ جس حَرف پر کوئی حرکت ہو اُس کو مُتَحَرِّک کہتے ہیں۔ زَبر کو فَتحہ۔ زیر کو کَسرَہ۔ اور پیش کو ضَمَّہ بھی کہتے ہیں۔ جس حرف پر زَبر ہو اس کو مَفْتُوح۔ جس کے نیچے زیر ہو اس کو مکسور اور جس کے اوپر پیش ہو اس کو مضموم کہتے ہیں۔ زَبر منہ اور آواز کو کھول کر ادا ہوتی ہے۔ جیسے تَ۔ زِیر منہ اور آواز کو نیچے گرا کر ادا ہوتی ہے جیسے تِ۔ اور پیش ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام ملانے سے ادا ہوتی ہے جیسے ثُ۔ حرکات کو مَعْروف پڑھائیں۔ ان کا مجہول پڑھنا بالکل غلط ہے۔ (۲) ان تینوں حرکتوں کو اتنا نہ کھینچیں کہ زبر کے ساتھ 'الف' زیر کے ساتھ 'یا' اور پیش کے ساتھ 'واوَ' پیدا ہو جائے۔ لہٰذا بَ کو بَا۔ بِ کو بِیْ۔ اور بُ کو بُوْ نہ پڑھنے دیں۔ اور ان تینوں حرکتوں کو اس طرح ادا کرائیں کہ آخر میں ہمزہ ساکنہ پیدا نہ ہو۔ جیسے تَء۔ تِء۔ ثُء۔ لہٰذا ان کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ (۳) جس الف پر زبر، زیر، پیش اور تنوین یا جَزْم ہو تو اسے ہمزہ پڑھیں گے۔ الف خود ساکن ہے۔ اس سے پہلے ہمیشہ زبر آتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔ جیسے مَا۔ (۴) جس را کے اوپر زبر اور پیش ہو اُس کو پُر۔ اور اگر نیچے زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ
هَ	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ
	یَ	یِ	یُ		

سبق نمبر (۴)

ھدایات: (۱) یہاں بچّوں کا امتحان لیں کہ کیا ان کو زَبرؕ زیر اور پیش کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں۔ اگر پہچان نہ کر سکتے ہوں تو پھر دوبارہ کرائیں۔ (۲) حرفوں کا حفظ کرنا ضروری نہیں بلکہ حرکات اور حُروف کی پہچان ضروری ہے اور حرکتوں اور الفاظ کی آواز اور ادا میں فرق کرانا بھی ضروری ہے۔ (۳) یہاں پر ہجوں سے نہ پڑھائیں بلکہ رَواں پڑھنے کی مشق کرائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جب حرَکاتُ کا نام لے کر پڑھیں گے تو وہ ہجوں کے ساتھ پڑھنا کہلائے گا اور حرَکاتُ کا نام لئے بغیر پڑھیں گے۔ تو وہ رواں پڑھنا کہلائے گا۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
ثَ	ثِ	ثُ	سَ	سِ	سُ
صَ	صِ	صُ	حَ	حِ	حُ
ھَ	ھِ	ھُ	ذَ	ذِ	ذُ
زَ	زِ	زُ	ظَ	ظِ	ظُ
ضَ	ضِ	ضُ	دَ	دِ	دُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ

رَ	رِ	رُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	بَ	بِ	بُ
فَ	فِ	فُ	غَ	غِ	غُ
خَ	خِ	خُ	شَ	شِ	شُ
جَ	جِ	جُ	یَ	یِ	یُ

سبق نمبر (۵) تنوین

ھدایات: (۱) دوزبر ـً دوزیر ـٍ دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے کٌ یا کُن۔ (۲) زبر کی تنوین کے ساتھ کہیں الف اور کہیں یا لکھا جاتا ہے۔ ہجے کراتے وقت اس کا نام نہ لیں۔ جیسے جاً۔ جیم الف دوزبر جَن۔ کے ہجے یوں کریں، جیم دوزبر جَن۔ ذٌ ڈال یا دوزبر ذً کے ہجے یوں کریں ذال دوزبر زن۔ ہمزہ دوزبر اً۔ ہمزہ دوزیر اٍ۔ ہمزہ دوپیش اٌ۔ اَنْ، اِنْ، اُنْ حرکات کی طرح تنوین کو بھی معروف پڑھائیں۔ مجہول نہ پڑھنے دیں۔

ءً	ءٍ	ءٌ	ھًا	ھٍ	ھٌ
عًا	عٍ	عٌ	حًا	حٍ	حٌ
غًا	غٍ	غٌ	خًا	خٍ	خٌ

قًا	قٍ	قٌ	كًا	كٍ	كٌ
جًا	جٍ	جٌ	شًا	شٍ	شٌ
ىً	ىٍ	ىٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ
رًا	رٍ	رٌ	طًا	طٍ	طٌ
دًى	دٍ	دٌ	ةً	ةٍ	ةٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	صًا	صٍ	صٌ
زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
فًا	فٍ	فٌ	بًا	بٍ	بٌ
مًا	مٍ	مٌ	وًا	وٍ	وٌ

سبق نمبر (٦)

ھدایات: (۱) یہاں پر بچّے ہی سے ہجّے نکلوائے جائیں۔ مگر پہلے ملانا خود بتادیں۔ ان کے ہجّے اور ملانے کا طریقہ اس طرح ہے۔ خَلَقَ، خ زبر خَ، لام زبر لَ، خَلَ، قَافْ، زبر قَ، خَلَقَ، کُتِبَ۔ کاف پیش کُ "تازیر تِ، کُتِ، بابر بَ، کُتِبَ۔ (۲) جب تک بچّے خود ہجّے اور رواں پڑھنا نہ یاد کرلیں تو آگے ہرگز نہ پڑھائیں بلکہ پھر سے ہجّے اور رَواں پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔ اِس اُصول کو کسی جگہ بھی تَرک نہ کریں۔

خَلَقَ	رَزَقَ	ذَكَرَ	قَدَرَ	نَظَرَ
عَدَلَ	هُدًى	صَدَقَ	حَسَنَ	اَمَرَ
اَذِنَ	شَهِدَ	وَلَدَ	طُوًى	رَفَعَ
فَعَلَ	خَشِيَ	قُضِيَ	قَصَصِ	قُتِلَ
مَرَضٌ	كُتِبَ	كُتُبٌ	قَسَمٌ	قَلَمٌ
مَثَلٍ	كَبَدٍ	مَسَدٍ	نُسُكٍ	حَسَنٌ
مَلِكِ	مَلِكٍ	كُفُوًا	اَحَدٌ	صَمَدٌ
رَصَدًا	عَدَدًا	اَمَدًا	رَشَدًا	اَحَدًا

لُبَدًا	اَبَدًا	عَجَبًا	رَهَبًا	رَهَقًا
رَغَبًا	عِنَبًا	اَسِفًا	قُرًى	جُدُرٍ
لِغَدٍ	سَفَرَةٍ	بَرَرَةٍ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ
كَذِبًا	شَطَطًا	طَبَقًا	طَبَقٍ	عَلَقٍ
	قُرًى	نَصَبٌ	عَمَلٌ	

سبق نمبر (۷) حُرُوفِ مَدّہ

ھدایات: (۱) بچّوں کو بتائیں کہ اس علامت کو ـْـ جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرّک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔ (۲) حروف مَدّہ تین ہیں۔ الف، واؤ، یا۔ الف سے پہلے زبر ہو اُسے الف مَدّہ کہتے ہیں۔ وَ ساکن ہو اس سے پہلے پیش ہو اسے واؤ مَدّہ کہتے ہیں۔ ی ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو اسے یا مَدّہ کہتے ہیں۔ (۳) حروفِ مَدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر کھینچنا ضروری ہے۔ ورنہ اِن کا وجود باقی نہیں رہے گا۔ ایک اَلِف سے زیادہ بھی نہیں کھینچنا چاہیے۔ جب تک کہ ان کے بعد مد کا سبب نہ ہو۔ مَد کے سبب دو ہیں۔ ہمزہ اور سکون اِن کے ہجّے اس طرح کرائیں۔ بَا الف زبر بَا، بَا واؤ، پیش بُوْ. بَا، ی زیر بِیْ، بَا، بُوْ، بِیْ۔ جب متحرک اور ساکن حرف کو آپس میں ملائیں تو پہلے ان دونوں کا نام لیں۔ پھر متحرک حرف کی حرکت کا نام لیں۔

بَا	بُوْا	بِیْ	نَا	نُوْا	نِیْ

تَا	تُو	تِی	یَا	یُو	یِی
ثَا	ثُو	ثِی	شَا	شُو	شِی
ذَا	ذُو	ذِی	زَا	زُو	زِی
ظَا	ظُو	ظِی	ضَا	ضُو	ضِی
دَا	دُو	دِی	حَا	حُو	حِی
هَا	هُو	هِی	عَا	عُو	عِی
اَ	اُو	اِی	غَا	غُو	غِی
خَا	خُو	خِی	جَا	جُو	جِی
فَا	فُو	فِی	قَا	قُو	قِی
گَا	کُو	کِی	سَا	سُو	سِی
صَا	صُو	صِی	طَا	طُو	طِی
لَا	لُو	لِی	رَا	رُو	رِی
مَا	مُو	مِی	وَا	وُو	وِی

سبق نمبر (۸) کھڑی حرکات

ھدایات: (۱) بچوں کو کھڑے زبر ٰ کھڑے زیر ٖ اُلٹے ٗ پیش کی پہچان کرائیں اور یہ بتائیں کہ جس طرح حروف مدّہ کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، اسی طرح کھڑی حرکات کو بھی کھینچ کر پڑھیں گے۔

(۲) کھڑا زبر الف مدّہ کے، کھڑا زیر یا مدّہ کے، اُلٹا پیش واؤ مدّہ کے قائم مقام ہے۔ یعنی جس طرح حروفِ مدّہ کے بعد سببِ مد ہو تو مد ہوتا ہے۔ اسی طرح کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کے بعد بھی اگر سببِ مد ہو تو مد ہوتا ہے۔

(۳) کھڑی حرکات کو بھی معروف پڑھائیں، مجہول پڑھنے سے پرہیز کریں۔

تٰ تٖ تٗ	طٰ طٖ طٗ	ثٰ ثٖ ثٗ	سٰ سٖ سٗ	صٰ صٖ صٗ
ذٰ ذٖ ذٗ	زٰ زٖ زٗ	ظٰ ظٖ ظٗ	ضٰ ضٖ ضٗ	دٰ دٖ دٗ
حٰ حٖ حٗ	ہٰ ہٖ ہٗ	قٰ قٖ قٗ	كٰ كٖ كٗ	عٰ عٖ عٗ
ءٰ ءٖ ءٗ	بٰ بٖ بٗ	فٰ فٖ فٗ	مٰ مٖ مٗ	وٰ وٖ وٗ
شٰ شٖ شٗ	جٰ جٖ جٗ	یٰ یٖ یٗ	لٰ لٖ لٗ	نٰ نٖ نٗ
غٰ غٖ غٗ	خٰ خٖ خٗ	رٰ رٖ رٗ	اٰ اٖ اٗ	ۃٰ ۃٖ ۃٗ

سبق نمبر (۹) حروف لین

ھدایات: (۱) حُروفِ لین دو ہیں: و اور ی۔ جب یہ دونوں ساکن ہوں اوران سے پہلے زبر ہوتو انہیں لین کہتے ہیں۔

(۲) حُروفِ لین کوحُروفِ مدّہ کی طرح نہ کھینچیں۔ یہ حُروفِ نرمی سے ادا ہوتے ہیں، ان میں سختی اور جھٹکا نہ ہونے پائے۔

(۳) حروفِ لین کو بھی معرُوف پڑھائیں۔ اُردو طریقہ پر مجہول نہ پڑھائیں، حروفِ لین میں مَد ہونے کا سَببُ صرف ایک ہے اوروہ سکون ہے۔ چاہے سکون عارضی ہو یا سُکون لازمی۔

(۴) اِن کے ہجّے اس طرح ہوں گے: با، و زبر بَوْ، بَا، ی، زبر بَیْ، بَوْ، بَیْ۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ

وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

سبق نمبر (۱۰)

ھدایات: (۱) یہاں بچّوں کواس طرح سمجھائیں کہ جس حَرف پرزبرہواس حَرف کے ساتھ اگرالف لگاہواہوتو پھرلمبا کر کے پڑھیں گے اور الف نہ ہوتو پھر لمبانہیں کریں گے۔اسی طرح جس حَرف پرپیش ہواس کے ساتھ اگر جَزم والی واوٗ لگی ہوتو لمبا کریں گے ورنہ نہیں۔ کھڑی حَرکات بھی جس حَرف پر ہوں اس حَرف کولمبا کر کے پڑھائیں۔(۲)ان کے ہجّے اس طرح کرائیں۔ھٰذَا. ھا کھڑازبر ھٰ، ذال الف زبر ذَا. ھٰذَا، کِتٰب کاف زیر کِ،تا کھڑازبر تٰ، کِتٰ، با دوپیش بٌ". کِتٰبٌ لَشَیْءٌ". لَام زبر لَ، شِین یا زبر شَیْ. لَشَیْ. ہمزہ دوپیش ءٌ"، لشیءٌ"۔یہ مشق اوراسی طرح تمام مشقیں بچّوں کوہجّوں سے اور رَواں پڑھنا خوب یاد ہونا چاہیے۔

ھٰذَا	كِتٰبٌ	مٰلِكِ	ذٰلِكَ	طَالِبٌ	عِلْمٌ
شَاهِدٍ	نُوْرِهٖ	رَسُوْلِهٖ	رُسُلِهٖ	بِهٖ	فِيْهِ
قَالَ	قَوْلٌ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	بَشِيْرًا	نَذِيْرًا
قَمَرٌ	سِرَاجًا	مُنِيْرًا	سَلٰمٌ	حَافِظٌ	شَاهِدٌ
عَابِدٌ	مِهٰدًا	مَفَازًا	رَسُوْلًا	يُوْسُفُ	يُوْنُسُ

لُوْطًا	مُوْسٰى	هٰرُوْنَ	دَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ
نُوْحًا	هَدَيْنَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	شَيْءٍ
عَلَيْهِ	اِلَيْهِ	حَيْثُ	كَيْفَ	لَيْسَ
لَوْحٍ	خَوْفٍ	يَوْمَئِذٍ	مَا لَا	قَوْمًا
لِشَيْءٍ	شَيْخًا	مَوْعِدُهٗ	مَوْتِ	يَوْمُ
مَوْعِظَةٌ	قَعِيْدٌ	رَقِيْبٌ	غَاشِيَةٌ	رَاضِيَةٌ
جَارِيَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	عَجِيْبٌ	شَهِيْدٌ	شُهُوْدٌ
وَدُوْدٌ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
رَحِيْمٌ	عَلِيْمٌ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا	شَكُوْرًا
عَزِيْزًا	نَصِيْرًا	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	وَكِيْلًا
خَلِيْلًا	سِرَاجًا	جَمِيْلًا	عَيْنٌ	كَلِمٰتٍ
سَمٰوٰتٍ	عَمَلًا	صَالِحًا	صَلٰوةَ	زَكٰوةَ

صٰدِقِيْنَ	صٰلِحِيْنَ	حٰفِظِيْنَ	شٰكِرِيْنَ	صٰبِرِيْنَ
خٰلِدِيْنَ	خٰلِدُوْنَ	اَرَءَيْتَ	اَفَرَءَيْتَ	قَالُوْا
قَوْلًا	قَوْمًا	شَيْـًٔا	اٰمَنُوْا	اٰمَنَ
اُوْىٰ	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	طَعَامٍ
يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	كَافُوْرًا	حَدِيْدًا	سُرُوْرًا
نَاضِرَةٌ	نَاظِرَةٌ	حَفِيْظًا	حَافِظٌ	صَوَابًا
مَاٰبًا	مِيْقَاتًا	بِاٰيٰتِنَا	رٰجِعُوْنَ	

سبق نمبر (۱۱)

ھدایات: (۱) اس سے پہلے جزم کی علامت اور ملانے کا طریقہ بتادیا گیا ہے مگر وہاں پر جزم صرف حروفِ مدّہ اور لین پر تھی۔ یہاں سب حروف پر جزم دی گئی ہے۔ ہر حرف کی آواز اور ادا میں ایک دوسرے سے فرق کرائیں۔ ت اور ط میں، ث، س اور ص میں، ذ، ز، ظ، ض اور د میں، ح اور ھ میں ہمزہ اور ع میں، ق اور ک میں فرق ہونا چاہئے جو لوگ حرف ض کو ظ کی آواز پڑھتے ہیں۔ سخت غلطی کرتے ہیں۔ ضاد کی ظاد پڑھنا حرام ہے۔ اسی طرح خالی دال کے ساتھ داد پڑھنا بھی ناجائز ہے۔ حرف ضاد کو اپنے مخرج سے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (۲) جس ہمزہ پر جزم ہو اس کو جھٹکا دے کر پڑھیں، مگر ایسا جھٹکا نہ ہو کہ سکتہ معلوم ہونے لگے۔ (۳) ان پانچ حروف میں ب، ج، د، ط، ق، قلقلہ کریں، مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ۔ قلقلہ کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں۔ ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔ جب یہ حروف ساکن ہوں تو قلقلہ خوب ظاہر ہونا چاہئے اور وقف کی حالت میں اور زیادہ خیال کریں۔ اگر حرفِ قلقلہ مشدّد ہو تو اس کی ادائیگی میں دیر لگا کر قلقلہ ادا کرنا چاہئے۔

اَُِتْ	اَُِطْ	اَُِثْ	اَُِسْ	اَُِصْ	اَُِذْ
اَُِزْ	اَُِظْ	اَُِضْ	اَُِدْ	اَُِحْ	اَُِهْ
اَُِءْ	اَُِعْ	اَُِقْ	اَُِكْ	اَُِبْ	اَُِجْ
اَُِغْ	اَُِخْ	اَُِیْ	اَُِوْ	اَُِرْ	اَُِنْ
	اَُِشْ	اَُِلْ	اَُِفْ	اَُِمْ	

سبق نمبر (۱۲) نون ساکن اور تنوین

ھدایات: (۱) نون ساکن اور تنوین کے چار (۴) قاعدے ہیں: ۱۔ اظہار، ۲۔ اِدغام، ۳۔ اِقلاب، ۴۔ اِخفاء، نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حُروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں پر اظہار ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین میں غُنّہ نہیں کریں گے۔ حُروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں: ہمزہ، ھا، حا، خا، عین، غین۔
(۲) اور اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد ان پندرہ (۱۵) حُروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں پر اخفاء ہوگا۔ یعنی غنہ کر کے پڑھیں گے۔ پندرہ حُروف یہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ ان کو حُروفِ اِخفاء کہتے ہیں۔ اِظہار اور اِخفاء کی مثالیں اسی سبق میں دیکھیں۔ اِدغام اور اِقلاب کا بیان آگے آئے گا۔

اَنْتَ	هَادِیْ	یَهْدِیْ	یُغْنِیْ	تَجْرِیْ
اَنْعَمْتَ	عَلَیْهِمْ	عَلٰی	عَلَیْنَا	لَلْهُدٰی

قُرْاٰنُ	نُوْرُ	قَدْرِ	فَجْرِ	شَهْرِ	عَشْرِ
عَدْنٍ	كَدْحًا	قَدْحًا	قَضْبًا	اَنْذَرْنَا	اَنْزَلْنَا
اَنْزَلْنٰهُ	اِقْرَاْ	شَاْنٌ	كَاْسًا	بَاْسٍ	بِئْسَ
تَاْتُوْنَ	رُءْيَا	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	اَجْرًا	قَرِيْبًا
فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	بِالْحُسْنٰى	يَنْصُرْكُمْ	اَنْفُسِكُمْ	اَنْجٰىكُمْ
وَاَنْتُمْ	عِنْدَ	مِنْ كُتُبٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	خٰلِدًا فِيْهَا	مِنْ اَذِنَ			
مِنْ خَيْرٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ هَادٍ			
مِنْ اَجَلٍ	مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	شَيْءٍ عَظِيْمٍ			
اَفْوَاجًا	مَحْفُوْظًا	مَشْهُوْدًا	مَحْمُوْدًا	تَفْضِيْلًا	
حُسْنًا	وَفْدًا	زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	تَذْكِرَةٌ	
مُسْفِرَةٌ	مُؤْصَدَةٌ	مُدْهِنُوْنَ	تَنْظُرُوْنَ	تَشْرَبُوْنَ	
تَعْلَمُوْنَ	تَعْمَلُوْنَ	تُفْلِحُوْنَ	اَزْوَاجًا	اَعْتَابًا	

اَبْوَابًا	عُمْيَانًا	جَمْعًا	زُرْقًا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اُحْضِرَتْ	طُمِسَتْ	فُرِجَتْ
نُسِفَتْ	عَلَيْكُمْ	اِلَيْكُمْ	عَلَيْهِمْ	اِلَيْهِمْ
بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ		
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ			
اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى			
	يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ			

سبق نمبر (۱۳) تشدید

ہدایات: بچوں کو بتائیں کہ اس تین دندانوں کی ـّـ شَکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حَرف پر تَشدید ہو اس کو مُشَدَّد کہتے ہیں۔ مُشَدَّد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود۔ تَشدید والے حرف کو ذرا رُک کر پڑھیں گے۔ وَقْف میں جب مُشَدَّد حرف ساکن کریں تو تشدید باقی رہے گی۔ مگر حَرَکَت کا کوئی حصّہ ظاہر نہ ہوگا۔ اگر مُشَدَّد حَرف قَلْقَلَہ کا ہے تو اسے جماؤ کے ساتھ ادا کرتے ہوئے قَلْقَلَہ ادا کریں۔ (۲) بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ اگر تین حَرف اس طرح آئیں کہ پہلا حرف مُتَحَرِّک ہو دوسرا حرف ساکن ہو۔ اور تیسرا حرف مُشَدَّد ہو تو اکثر دفعہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حَرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے عَبَدْ تُّمْ (عَبَتُّمْ پڑھیں گے)۔

(۳) نون مُشدّد اور میم مشدد میں ہمیشہ غُنّہ ہوتا ہے۔ غُنّہ کے معنی ناک میں آواز لے جانا ہے۔ غُنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ یہاں غُنّہ کی مشق بھی کرائیں۔

اُسَّ	اُثَّ	اُصَّ	اُتَّ	اُطَّ	اُحَّ
اُهَّ	اُذَّ	اُزَّ	اُظَّ	اُضَّ	اُدَّ
اُقَّ	اُكَّ	اُبَّ	اُفَّ	اُوَّ	اُمَّ
اُیَّ	اُشَّ	اُجَّ	اُخَّ	اُرَّ	اُنَّ
		اُلَّ	اُعَّ		
اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ	مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ
وَلَمَّا	اِلَّا	اَدُّوْا	حَتّٰی	اِیَّاكَ	نُزِّلَ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	رَبُّنَا	رَبُّكُمْ	عَنِّیْ
اَحَبُّ	اِلَیَّ	كُلُّ	مِلَّةَ	اُمَّةٍ	سَیَّارَةٌ
وَتَوَكَّلْ	تَوَكَّلْتُ	اَیَّامٍ	مِنَ	الطَّیِّبٰتِ	بِالْبَیِّنٰتِ
مُتَّكِـِٕیْنَ	تَزَكّٰی	یَزَّكّٰی	وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ	مُدَّكِرْ
تَجَلّٰی	صَدَّقَ	بِالتَّقْوٰی	تَصَدّٰی	فَصَلّٰی	كَلَّا

وَالطُّوْرِ	وَالنَّجْمِ	وَالضُّحٰى	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ
وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ	مُطَهَّرَةً	قَيِّمَةٌ	حُقَّتْ
كُوِّرَتْ	سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ		وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ		نَخْلُقْكُّمْ
(تسہیل) ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ		(امالہ) مَجْرٖىهَا	(سکتہ) مَنْ رَاقٍ	(سکتہ) بَلْ رَانَ
دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ	مُسَمًّى
فِي الْحَجِّ	ثَجَّاجًا	وَّهَّاجًا	تَوَّابًا	وَالنّٰزِعٰتِ
وَالنّٰشِطٰتِ	وَالسّٰبِحٰتِ	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ		وَالتَّرَآئِبِ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ				
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ		وَمَنْ يَّقْنُتْ		

(۱) اَحَطْتُّ۔ اس کے ہجے اِس طرح کریں ہمزہ زبر اَ حَ طْ تّ زبر حَطْتَ، اَحَطْتَ، ت پیش تُ۔ اَحَطْتُّ۔ تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا دوسرے ہمزہ کو نرم کر کے پڑھیں۔ ''امالہ'' کی را کو قطرے کی راہ کی طرح پڑھائیں۔ یعنی رِیٰ نہ پڑھیں بلکہ دے پڑھیں اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ اسکے ہجے اِس طرح کرائیں میم جیم زبر مَجْ را امالہ والی رے مَجْرِے ھا الف زبر ھَا۔ مَجْرِے ھَا۔ سکتہ آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنا۔ یعنی آواز بند ہو جائے اور سانس جاری رہے۔ ۲، ۳، ۴، ۵ ان چاروں کلمات میں ادغام نہیں ہوگا اور نہ ہی غنّہ ہوگا بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا۔ اسکی تفصیل اگلے سبق میں آئے گی۔

سبق نمبر (۱۴) ادغام

ھدایات: (۱) نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حُروفِ یَرْمَلُوْنْ میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام وہ گا۔ را اور لام میں بغیر غُنّہ کے اور باقی چار میں غُنّہ کے ساتھ۔ حُروفِ یَرْمَلُوْنْ چھ (۶) ہیں: ی، ر، م، ل، و، ن، (نون ساکن یا تنوین اور حروفِ یرملون کا الگ الگ کلمہ میں ہونا ضروری ہے ورنہ ادغام نہیں بلکہ اظہار مطلق ہوگا۔ (۲) نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حرف ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے۔ یعنی غُنّہ کر کے پڑھیں گے۔ اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ (۳) میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ اِدغام، اِخفاء، اِظہار۔ میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو ادغام مع الغنہ ہوگا۔ اور اگر میم ساکن کے بعد ب آجائے تو اِخفاء ہوگا۔ یعنی پھر بی غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اور میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی حرف آئے تو پھر اظہار ہوگا۔ یعنی بغیر غُنّہ کے پڑھیں گے۔ انہیں اِدغام شَفَوِیْ، اِخفائے شَفَوِیْ اور اظہار شَفَوِیْ بھی کہتے ہیں۔ (۴) ان کے ہجے اس طرح کرائیں۔ میم نون یا زبر مَنْ یَہ، یا نون زبر یَنْ، مَنْ یَنْ ظا پیش ظُ مَنْ یَنْظُ. راپیش رُ، مَنْ یَّنْظُرُ۔ ان سب قواعد کی مثالیں اسی سبق میں دیکھیں اور بچّوں کو مذکورہ قواعد کے مطابق مشق کرائیں۔

مَنْ يَّنْظُرُ	مَنْ يَّقُوْلُ	كِتٰبًا يَّلْقٰهُ
رَجُلٌ يَّسْعٰى	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ مَّآءٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ	
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	
هُدًى وَّذِكْرٰى	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	مِنْ رَّبِّكَ	مُصَدِّقًا لِّمَا
مِنْ لَّدُنْهُ	مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ

حِلٌّ بِهٰذَا	اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ	قَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ	
رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ		
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ		

سبق نمبر (۱۵) تفخیم اور ترقیق

ھدایات: (۱) **تَفْخِیم** کے معنی حرف کو پُر (موٹا) پڑھنا۔ اور تَرْقِیق کے معنی حرف کو باریک پڑھنا ہیں۔ حُروف مستعلیہ تو ہر حالت میں پر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔ حُروف مستعلیہ سات ہیں۔ مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ باقی تمام حروف کو باریک پڑھیں گے۔ مگر الف' را' لام کبھی باریک اور کبھی پر (موٹے) ہونگے۔ تفصیل اس طرح ہے۔ الف تو اپنے مَا قبل (جو اس سے پہلے ہے) کا تابع ہے۔ اگر مَا قَبل حَرف پر (موٹا) ہے تو الف بھی پر (موٹا) ہوگا اور اگر مَا قبل حرف باریک ہے تو الف بھی باریک ہو گا۔ جیسے قَا پر (موٹا) اور مَا باریک۔ (۲) لفظ اللہ کے لام سے پہلے حرف پر زبر پیش ہو تو پُر (موٹا) ہوگا۔ اور اگر پہلے حَرف کے نیچے زیر ہو تو باریک ہوگا۔ لفظ اللہ کے لام کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے۔ (۳) (۱) را پر زبر اور پیش ہو (۲) را ساکن ہو اس سے پہلے حرف پر زبر پیش ہو (۳) را ساکن ہو اور اس کے آگے حُروف مُستَعْلِیَہ میں سے کوئی حرف ہو (۴) رَا ساکن ہو اور اس سے پہلے جو زیر ہو وہ عارضی ہو (۵) را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو ان سب صورتوں میں رَا کو پر (موٹا) پڑھیں گے۔ اور اگر (ا) کے نیچے زیر ہو تو (۲) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو (۳) را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر اصلی ہو اور اسی کلمہ میں ہو تو پھر را کو باریک پڑھیں گے۔

تنبیھہ: ایک ہی کلمہ میں رَاساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور رَاساکن کے بعد حروف مُستَعلِیَہ بھی ہو تو راساکن کو پُر (موٹا) پڑھیں گے۔ باقی قواعد کُتب التجوید (تجوید کی کتابوں) میں دیکھیں۔

اِنَّ اللّٰہَ	وَاللّٰہُ	اَللّٰہُ	فَاللّٰہُ	مِنَ اللّٰہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ	قَالُوا اللّٰھُمَّ	بِسْمِ اللّٰہِ	لِلّٰہِ	بِاللّٰہِ
قُلِ اللّٰھُمَّ	مَاوٰلھُمْ	تَجَلّٰی	وَلَا صَلّٰی	وَالَّیْلِ
صَلٰوۃً	اِلَّا الَّذِیْنَ	اِنَّ الَّذِیْنَ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	
اَمِ ارْتَابُوْا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	رَبِّ ارْحَمْھُمَا	اِرْجِعِیْ	
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعْ	لِمَنِ ارْتَضٰی	مِرْصَادِ	
فِیْ قِرْطَاسٍ	فِرْقَۃٍ	کُلُّ فِرْقٍ	قُمْ فَاَنْذِرْ	
فَاصْبِرْ	اُنْظُرْ	اَمْ صَبَرْنَا	اَلَمْ تَرَ	وَالْاَمْرُ
بِالنُّذُرِ	اَمِرْ	اَجْرُ	اَجْرًا	قَالَ کَانَ
اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ				

سبق نمبر (۱۶) مَدّات

ھدایات: (۱) بچوں کو بتائیں کہ یہ نشانی چھوٹے بڑے مد کی ہے۔ ~ مد کے معنی دراز کرنا اور

کھینچنا ہے۔مدّ کے سبب دو ہیں: ہمزہ اور سکون۔ پہلے ہمزہ والے مَدّات سمجھ لیں۔اگر حُروف مَدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہوتو اسے مدِ مُتّصِل اور مَدِّ واجب کہتے ہیں۔جیسے جَآءَ اور اگر حروفِ مَدّہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہوتو اس کو مَدِّ مُنفَصِل اور مَدِّ جائز کہتے ہیں۔جیسے فِیۤ اَنۡفُسِکُمۡ ۔ان کو دو،اڑھائی اور چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔اب سکون والے مدات کو سمجھ لیں۔اگر حُروفِ مدہ یا لین کے بعد سکون اصلی ہوتو اس کو مَدِّ لازم کہتے ہیں۔جیسے آلۡـٰٔنَ اور عَیٓنٓ (سورہ مریم وشوریٰ کا)۔ان کو تین چار پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔اگر حروفِ مدّہ کے بعد عارِضی سکون ہوتو اس کے مَدِّ عارض کہتے ہیں۔جیسے رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔(وقف کی حالت میں) اور اگر حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہوتو اس کو مَدِّ لین عارض کہتے ہیں۔جیسے وَالصَّیۡفِ۔(وقف کی حالت میں) ان دونوں کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔مدّات کی پوری تفصیل کتب التجوید (تجوید کی کتابوں) میں دیکھیں۔(۲) بچوں کی مدات والے حروف مد کی پوری مقدار کے ساتھ کھینچ کر پڑھائیں۔(۳) ہجے کرتے وقت مد کی نشانی کا نام نہ لیں۔اس قسم کے ہجے اس طرح ہوں گے۔سِیۡ، سین یا زیر سِیۡ۔ہمزہ زبر ءَ سِیۡءَ۔ ضَآلًّا، ضَآ الف لام زبر ضَآلَ۔لام دوزبر لًّا. ضَآلًّا. دَآبَّةٍ دال الف با زبر دَآبَ۔با زبر بَ۔دَآبَّ تا دوزیر ـةٍ دَآبَّةٍ. وَلَا الضَّآلِّیۡنَ واؤ زبر وَ،لام ضاد زبر لَضَ' وَلَضَ' ضاد۔الف لام زبر ضَآلَ. وَلَا الضَّآلُ۔لام یا زیر لِیۡ. وَلَا الضَّآلِیۡ۔نون زبر نَ۔ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔

جَآءَ	جَآئَ	سِیۡٓءَ	سَآءَ	مَآءً	نِسَآءٌ
عَطَآءً	غُثَآءً	جَزَآءً	شِفَآءٌ	مَا یَشَآءُ	اُولٰٓئِكَ
وَالسَّمَآءِ	بِمَآ اُنۡزِلَ	قَالُوۡٓا اٰمَنَّا	فِیۡٓ اَنۡفُسِکُمۡ		
یٰبَنِیۡٓ	اِسۡرَآءِیۡلَ	هٰٓؤُلَآءِ	آلۡـٰٔنَ	وَالصَّیۡفِ ○	
یَتَسَآءَلُوۡنَ ○	یَآ اَرۡضُ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	جَآنٌّ	
مُضَآرٌّ	لَضَآلُّوۡنَ	وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○			

اَتُحَآجُّوْنِّیْ	ءٰٓالذّٰكَرَيْنِ	اَلْحَآقَّةُ	مُدْهَآمَّتٰنِ
وَالصّٰٓفّٰتِ	حَآجُّوْكَ	وَحَآجَّهٗ	

سبق نمبر (۱۷) حروفِ مقطعات

ھدایات: (۱) بچوں کو بتائیں کہ ان کو حُرُوفِ مُقَطَّعَاتْ کہتے ہیں۔ یہ بعض سُورتوں کے شروع میں لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو مُفْرَد حُرُوف کی طرح الگ الگ اور بغیر ہجّوں کے پڑھائیں مگر مَد کی مقدار پوری طرح ادا کرائیں اور جہاں میم مشدّد ہے وہاں غُنَّہ بھی کرائیں۔ (۲) طٰ، ہٰ، یٰ، حٰ، رٰ کی کھڑی حرکتوں کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ كٓهٰيٰعٓصٓ میں عین کے نون کو اور عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون کو اخفاء سے پڑھائیں۔ یعنی غُنَّہ کے ساتھ پڑھائیں۔ (۳) طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کا میم میں یرملون کے قاعدہ کے مطابق ادغام مَعَ الْغُنَّه ہوگا۔ جیسے طَا سِيْمِّيْمْ الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کے پڑھنے کی دو صورتیں ہیں: وقف اور وصل۔ وقف میں اس طرح پڑھائیں۔ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ اور وصل میں اس طرح پڑھائیں۔ جیسے اَلِفْ لَامْ مِّيْ مَ اللّٰهُ (مدکی حالت)

صٓ	قٓ	نٓ	طٰهٰ	يٰسٓ
طٰسٓ	حٰمٓ	الٓرٰ	الٓمّٓ	الٓمّٓرٰ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	طٰسٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓ اللّٰهُ
		كٓهٰيٰعٓصٓ		

سبق نمبر (۱۸) زائد الف

ھدایات: (۱) زبر والے حرف کے بعد الف ہو تو وہ مل کر لمبا پڑھا جائے گا جیسے مَا، ھَا۔ اگر ایسے الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف آجائے تو وہ الف نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے فَادْعُ. وَالَّذِیْ مگر قرآن مجید میں مقاماتِ ذیل ایسے ہیں جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف بھی نہیں، لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا یہ الف زائد ہے۔ عموماً قرآن مجید میں اُس پر یہ نشان ٥/+ لگا ہوتا ہے۔ (آجکل زائد الف پر یہ نشان لگا ہوتا ہے ٥) لہٰذا جس الف پر یہ نشان ٥ لگایا گیا ہے اس الف کو نہیں پڑھیں گے۔ بچوں کو قرآن پاک میں یہ مقامات دکھا دیں۔ (۲) ذیل کے چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے۔ ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے کہ (۱) اور (۲) میں صرف سین پڑھائیں۔ (۳) میں صاد اور سین دونوں پڑھنا جائز ہے۔ (۴) میں صرف صاد پڑھائیں۔ ہجے کرتے وقت ان کا نام بھی لیں گے۔

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ پ۴: آل عمران ع ۱۵	لَاۡاِلَی اللّٰہِ پ۴: آل عمران ع ۱۷	اَنْ تَبُوْٓءَاۡ پ۶: مائدہ ع ۵	مِنْ نَّبَاۡیِٔ پ۷: انعام ع ۴	وَلَاۡاَوْضَعُوْا پ۱۰: توبہ ع ۷
اِنَّ ثَمُوْدَاۡ پ۱۲: ہود ع ۶	اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ پ۱۳: رعد ع ۴	لَنْ نَّدْعُوَاۡ پ۱۵ کہف ع ۳	لِشَاۡیْءٍ پ۱۵ کہف ع ۴	لٰکِنَّاۡ ھُوَ اللّٰہُ پ۱۵ کہف ع ۵
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ پ۱۷: انبیاء ع ۳	وَثَمُوْدَاۡ پ۱۹: فرقان ع ۴	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ پ۱۹: نمل ع ۳	ثَمُوْدَاۡ پ۲۰: عنکبوت ع ۴	لِیَرْبُوَاۡ فِیْ پ۲۱: روم ع ۴
لَاۡاِلَی الْجَحِیْمِ پ۲۳: صٰفّٰت ع ۲	لِیَبْلُوَاۡ پ۲۶: محمد ع ۱	نَبْلُوَاۡ پ۲۶: محمد ع ۴	ثَمُوْدَاۡ پ۲۷: نجم ع ۳	لَاۡاَنْتُمْ پ۲۸: حشر ع ۲

سَلٰسِلَاۡ پ۲۹: دہر ع ۱	قَوَارِیْرَاۡ پ۲۹: دہر ع ۱	مَلَاۡئِہٖ ہر جگہ	اَنَاۡ ہر جگہ

ان چھ کلمات میں اس نشان والے الف کو وصل میں تو نہیں پڑھیں گے مگر وقف میں پڑھیں گے۔

لٰکِنَّا پ۱۵: کہف ع ۵	اَلظُّنُوْنَاۡ پ۲۱: احزاب ع ۲	اَلرَّسُوْلَاۡ پ۲۲: احزاب ع ۸	اَلسَّبِیْلَاۡ پ۲۲: احزاب ع ۸	قَوَارِیْرَاۡ پ۲۹: دہر ع ۱	اَنَاۡ ہر جگہ

وَیَبْصُۜطُ ۱	بَصْۜطَةً ۲	اَمْ ھُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ۳	بِمُصَۜیْطِرٍ ۴

سبق نمبر (۱۹) وقف

ھدایات: (۱) وَقْف کے قواعد کی پوری تفصیل تو کُتب التجوید (تجوید کی کتابوں) میں دیکھیں۔ یہاں وَقف کے بارے میں چند باتیں تحریر کی جاتی ہیں۔ یہ بچّوں کو سمجھا دیں۔ (۲) وقف کے معنی ٹھہرنا۔ جہاں وَقف کریں وہاں آواز اور سانس ختم کر دیں' ۱- کلمے کے آخری حَرف پر زَبر' زِیر' پیش ہو یا دو زِیر دو پیش کی تنوین ہو تو وَقْف میں اسے ساکن کر دیں۔ ۲- دو زَبر کی تنوین ہو تو اسے وَقْف میں الف سے بدل دیں۔ ۳- گول (ۃ) پر خواہ کوئی بھی حرکت یا تنوین ہو تو وَقْف میں ھا سے بدل دیں۔ (۳) ہمزہ وصلی مَا قبل سے ملا کر پڑھنے کی حالت میں گر جاتا ہے۔ ۴- تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آ جاتا ہے (اور یہ ہمزہ وصلی ہمیشہ دوسرے کلمہ کے شروع میں آتا ہے کیونکہ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں ہوتی ہے) تو ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کی نون کو زِیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیتے ہیں اسے نون قطنی کہتے ہیں۔ مثلاً قَدِیْرٌ '' کی اَصْلْ ہے قَدِیْر''ن اب بعد میں اَلَّذِیْ آیا تو نون ساکن کو زیر دے کر ہمزہ کو گراتے ہوئے ل سے ملا دیا اور وضاحت کے لئے ایک چھوٹا سا نون ڈال دیا جاتا ہے جیسے قَدِیْر'' ○ نِ الَّذِیْ اسی کو نون قطنی کہتے ہیں۔ نُون قطنی کو وَقْف کی حالت میں نہ پڑھیں۔ وَقْف کرنے کا طریقہ جو باریک حُرُوف سے لکھا ہے۔ یہ بچّوں کو سمجھائیں کہ وقف اسی طرح کریں گے۔ (۴) وقف کراتے ہجے میں وقف کا نام بھی لیں۔ مثلاً صٰدِقِیْنَ صاد کھڑا زبر صٰ۔ دال زیر دِ. صٰدِ۔ قاف یا زیر قِیْ. صٰدِقِیْ۔ نون زبر نَ صٰدِ قِیْنَ آگے وقف صٰدِقِیْن. اَحَد'' ۔ ہمزہ زبر اَ' حا زبر حَ' اَحَ' دال دو پیش دٌ' اَحَد'' ۔ آگے وقف اَحَدْ ۔ (۵) ۱- ○ یہ آیت کی نشانی ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہئے۔ اگر اوپر ''لا'' لکھا ہوا ہے تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے۔ آیت کے علاوہ ''لا'' لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔ ۲- ط وقف مُطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا اَوْلیٰ ہے۔ ۳- م وقفِ لازم کی علامت ہے ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ ۴- ج وقف جائز کی علامت ہے۔ ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا دونوں کا اختیار ہے۔ ۵- ز وقفِ مُجَوَّز کی علامت ہے۔ ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ علماء کرام اور قرأ حضرات نے جو سہولت کیلئے علاماتِ وَقف لگا دی ہیں وہیں ٹھہرنا چاہئے کیونکہ محل وقوع (وقف کی جگہ و مقام) کی صحیح پہچان عربی گرائمر اور معانی جانے بغیر مشکل ہے۔

صٰدِقِيْنَ ○ صٰدِقِيْنْ ○	وَكِيْلٌ ○ وَكِيْلْ ○	قَدِيْرًا ○ قَدِيْرَا ○	قَدِيْرٌ ○ قَدِيْرْ ○
اَمْرًا ○ اَمْرَا ○	خَاشِعَةٌ ط خَاشِعَهْ ط	اَلْفَافًا ○ ط اَلْفَافَا ○ ط	قُوَّةٌ ط قُوَّهْ ط

لَهُوٌ ط لَهُوٌ ط	فِيْهِ ط فِيْهِ ط	شَيْءٌ ط شَيْءٌ ط	شَهْرٍ ○ ط شَهْرُ ط
نٰدِمِيْنَ ○ ج نٰدِمِيْنَ ج	بَرْقٌ ج بَرْقٌ ج	قِسْطٍ ج قِسْطٌ ج	لَهٗ ط لَهٗ ط
قَدِيْرٌ ○ لا الَّذِىْ قَدِيْرٌ ○ اَلَّذِىْ		شِيْبًا ○ صلے لا السَّمَآءُ شِيْبًا ○ اَلسَّمَآءُ	
خَيْرًا ج صلے الْوَصِيَّةُ خَيْرًا ج صلے اَلْوَصِيَّةُ		فَخُوْرًا ○ الَّذِيْنَ فَخُوْرًا اَلَّذِيْنَ	
مُبِيْنٌ ○ صلے اُقْتُلُوْا مُبِيْنٌ ○ لا صلے اُقْتُلُوْا		مُنِيْبٌ ○ لا اُدْخُلُوْهَا مُنِيْبٌ ○ اُدْخُلُوْهَا	
اَحَدٌ ○ ج اَحَدٌ ○ ج	يَشَآءُ ط يَشَآءُ ط	دُعَآءِ ○ دُعَآءُ ○	قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

سبق نمبر (۲۰) خاتمہ

ھدایات: (۱) بچوں کو یہ دونوں صورتیں زبانی یاد کرادیں اور قاعدہ ختم ہونے کے بعد ایک دفعہ پورا قاعدہ سُن لیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقہ سے نہ بتا سکیں تو دوبارہ اچھی طرح سمجھا دیں۔
(۲) بچوں کو قاعدہ ہجے اور رواں دونوں طرح خوب یاد ہونا چاہیے۔ اگر قاعدہ یاد ہوا تو ان شاء اللہ الکریم قرآنِ مجید پڑھتے وقت کوئی مشکل پیدا نہ ہوگی بلکہ بچے خود بخود پہچان کر کے پڑھیں گے۔ اس لئے اساتذہ کرام کو چاہیے کہ قاعدہ پڑھاتے وقت خوب محنت سے کام لیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک تجوید وقرأت کے مطابق پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثُم آمین۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

مخارج حُروف کا نقشہ